مراسلت

عبدالستار غوری
وحدت کالونی۔ ٹیکسلا

---"عالمِ اسلام اور عیسائیت" باقاعدگی سے مل رہا ہے۔---لگتا یہ ہے کہ جریدے نے اسلام اور مسیحیت کے مباحث کی تاریخ اور موجودہ دور میں اس سلسلے میں سیاسی، معاشرتی، تبلیغی و تبشیری، واقعاتی، شماریاتی عنوانات، مکالمہ بین المذاہب اور مستشرقین سے متعلق مواد تحقیقی و موضوعاتی انداز میں پیش کرنے تک محدود رہنے کی پالیسی اختیار کی ہے۔ اور معلوماتی پہلو پر زیادہ زور ہے۔ یہ بھی ایک خوبی ہے کہ مقاصد کا تعیّن پہلے سے کرلیا جائے تاکہ صحیح سمت میں پیش رفت جاری رہے، لیکن اگر سال میں ایک ہی مرتبہ سہی، عالمی معیار کی (بزبان انگریزی) ریسرچ جرنل کی ترتیب و تدوین ممکن ہو۔ تو ایک اہم ضرورت پوری ہوجائے۔ جس میں بائبل اور مسیحیّت پر محض علمی، تشریحی اور تحقیقی مقالات ہی شائع کیے جائیں۔ یہ کام عالمِ اسلام پر ہنوز ایک قرض ہے۔

سرورق پر سے صلیب اور محراب کے نقوش ختم ہی کر دیے جائیں تو بہتر ہے۔ صفحات کی تعداد، جی تو چاہتا ہے کہ زیادہ ہو، مگر جو شخص ایک ماہوار علمی جریدے کے لیے مواد، موضوعات اور مضامین کے حصول کی دشواریوں سے آگاہ ہو، وہ اتنے صفحات کی باقاعدہ اشاعت کو بھی ایک علمی معجزہ ہی سمجھے گا۔---

[گزارشات مدیر

محترم عبدالستار غوری صاحب نے جس اہم علمی کام کی جانب توجہ دلائی ہے، "عالمِ اسلام اور عیسائیت" کے قارئین اور بالخصوص اصحاب فکر و قلم کو اس جانب توجہ دینا چاہیے۔ ہمیں اُن کی رائے سے کامل اتفاق ہے، مگر وطنِ عزیز کے دینی مدارس اور جامعات کے شعبہ ہائے علوم اسلامیہ وادیان جو اس مقصد کے لیے افرادِ کار مہیا کرسکتے ہیں کی موجودہ کیفیّت دیکھتے ہوئے ہم فی الحال زیادہ پُر امید نہیں۔ مطالعۂ مسیحیّت سے دلچسپی محدود ہے۔ اس کے نتیجے میں کتاب خانوں میں مناسب لٹریچر نہیں، جو کچھ لکھا اور پڑھا جارہا ہے، مناظرانہ سطح سے کم ہی اوپر اُٹھتا ہے۔ "عالمِ اسلام اور عیسائیت" کی کوشش ہے کہ مسلمان اہلِ علم مسلّمہ علمی و تحقیقی ضوابط کے مطابق مسیحیّت پر لکھیں اور ہمیں جناب عبدالستار غوری صاحب جیسے اپنے قارئین سے توقع ہے کہ وہ اس جانب پیش قدمی کریں گے، اور شاید کچھ عرصے تک عالمِ اسلام اپنا وہ قرض اتارنے کی پوزیشن میں ہوگا جس کی جانب مراسلے میں توجہ دلائی گئی ہے۔]